نام کتاب ———— مولانا رُومی

نام مصنف ———— ڈاکٹر افضل اقبال

مترجم ———— بشیر محمود اختر

ناشر ———— ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ لاہور

قیمت ———— ۱۸ روپے صرف

زیر نظر کتاب مولانا رُومی کے حیات و افکار کو محیط ہے۔ مولانا جلال الدین رُومی ہمہ گیر شخصیت کے مالک تھے۔ وہ اپنے دَور میں فلسفہ و حکمت کے ماہر تصوف و طریقت کے شناور دعوت و ارشاد میں یکتا اور انسانی نفسیات کے فہم و ادراک میں اپنی مثال آپ تھے۔ اُنھوں نے جس انداز میں مختلف مسائل کی گرہ کشائی کی ہے اور جس اسلوب سے فرد اور معاشرے کی پیچیدہ گتھیوں کو سلجھایا ہے۔ اس میں ان کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔ ان کا اُسلوب بیان نہایت دلکش اور انتہائی دل آویز ہے۔ اُنھوں نے حکایتوں کے لطیف پیرائے میں انسان کے ذہن و روح کے ارتقاء کے لامحدود امکانات کی وضاحت و صراحت کی ہے۔ اور اس طرح انسان کے لیے خود اپنی تلاش کو بہت آسان کر دیا ہے۔

اِس کتاب میں ان کی اس نوع کی تمام خوبیوں کو ان کے کلام کے حوالے سے اُجاگر کیا گیا ہے اور ثابت کیا گیا ہے۔ کہ ان کی دعوت کا تعلق ایک خاص وقت اور ماحول سے نہ تھا بلکہ اس کو آج بھی وہی اہمیت حاصل ہے جو کئی سو سال پہلے تھی۔ اس کے علاوہ رُومی کے عہد کی عام فضا اور ایشیا کی مسلمان ریاستوں کی حالت رُومی کے وطن قونیہ کی تاریخی اہمیت، ان کے آباؤ اجداد، تعلیم و تربیت، ان کے مرشد شمس تبریز کا دَور رشد و ہدایت۔ غرضیکہ ان کی زندگی کے واقعات و حالات کی تمام تفصیلات کو بہترین طریقے سے معرض تحریر میں لایا گیا ہے۔

موجودہ کتاب پاکستان کے ممتاز و معروف مصنف ڈاکٹر افضل اقبال کی انگریزی کتاب Life and Work of Rumi کا ایک نہایت کامیاب اُردو ترجمہ ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کئی ملکوں میں پاکستان کے سفیر کے عہدے پر متمکن رہ چکے ہیں۔ اور اس طرح انھیں اپنے تصنیف و تالیف کے کاموں میں غیر ملکی کتب خانوں سے پورا پورا استفادہ کرنے کی سہولتیں میسر رہیں۔ یوں تو رُومی پر کئی کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ لیکن ڈاکٹر افضل اقبال کی کتاب کی منفرد اہمیت کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ تھوڑے ہی عرصے میں ادارہ ثقافت اسلامیہ اس کے چار ایڈیشن شائع کر چکا ہے۔ ہم جناب بشیر محمود اختر کی اس عظیم علمی و تاریخی تگ و تاز پر اُنھیں خراج تحسین و پیش کرتے ہیں۔